REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

روزنامہ
یوم یکشنبہ
فی پرچہ ۱۰ پیسے

الفضل ربوہ

محرم ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۰ احسان ۱۳۴۱ ہش ۱۰ جون ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ جون ۸½ بجے صبح

کل بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف کی شکایت رہی مگر پرسوں کی نسبت کم۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

پاکستان میں نئے آئینی دور کے آغاز پر جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد کا پیغام

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے نام جناب ناظر صاحب امور خارجہ کا تار

ربوہ ۸ جون۔ پاکستان میں نئے آئینی دور کے آغاز اور نئے آئین کے تحت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے جمہوریۂ پاکستان کے پہلے صدر کے عہدے کا حلف اٹھانے کی تقریب کے موقعہ پر مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ایک برقی پیغام کے ذریعہ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کو جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد دی ہے۔ آپ کے ارسال کردہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:

”جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد اور نیک تمنائیں قبول فرمائیے۔ دعا ہے کہ ہمارا ارحم الراحمین قادر مطلق خدا نئے آئینی دور کے اس آغاز کو اسلامی پاکستان کی تعمیر کے سلسلہ میں آپ کی بے لوث مساعی کی ایک مستقل اور مبارک یادگار بنا دے“

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ رات سے گردے میں تکلیف بڑھ گئی ہے۔ ٹانگ کی حالت ویسی ہی ہے۔ ران کے جوڑ میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

— ربوہ ۹ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو کل پھر ہلکی سی حرارت ہوگئی۔ آج صبح سے پیٹ میں اسی مقام پر ہلکی ہلکی درد ہو رہی ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

نویں جماعت کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا نتیجہ

۱۵۴ طلباء میں سے ۱۵۳ طلباء کامیاب رہے

ثانوی تعلیمی بورڈ کے تحت منعقد ہونے والے نویں جماعت کے امتحان میں امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ۱۵۴ طلباء شامل ہوئے تھے۔ ان میں سے بفضلہ تعالیٰ ۱۵۳ طلباء پاس ہوئے کامیاب طلباء کی اوسط ۳۵ء۹۹ فیصد رہی۔

نویں جماعت کے نتیجہ کا اعلان

لاہور ۹ جون ثانوی تعلیمی بورڈ کے کنٹرولر امتحانات نے آج نویں جماعت کے نتیجہ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس امتحان میں کامیاب طلباء کی شرح ۴۲ء۹۰ فیصد رہی۔

ربوہ کا درجہ حرارت کل یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۶ رہا۔

باسکٹ بال کے نویں قومی مقابلے کراچی میں ہونگے

پروفیسر نصیر احمد خان سنٹرل ٹیموں کے مینیجر مقرر کر دیئے گئے

پاکستان باسکٹ بال کے نویں قومی مقابلے ۲۳ جون سے ۳۰ جون تک کراچی میں منعقد ہو رہے ہیں، جن میں آرمی، نیوی، اور ایئر فورس کی ٹیموں کے علاوہ، ریلوے، پولیس سنٹرل زون اور مشرقی پاکستان کی ٹیمیں شامل ہو رہی ہیں۔

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ پروفیسر نصیر احمد خان آف تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو سنٹرل زون (سابق پنجاب) کی دونوں ٹیموں کا مینیجر مقرر کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ان ٹیموں کی ٹریننگ کے لئے سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن نے دو کیمپ منعقد کر رکھے ہیں۔ جن میں سے ایک سیالکوٹ اور دوسرا لاہور میں تربیت دے رہا ہے سنٹرل زون کی ٹیمیں ۲۰ جون کو کراچی کے لئے روانہ ہونگی اور ۲۳ جون کو قومی مقابلوں میں حصہ لیں گی۔ اللہ تعالےٰ یہ اعزاز پروفیسر نصیر احمد خان اور تعلیم الاسلام کالج کے لئے مبارک کرے۔ آمین (نامہ نگار)

عزیز مرزا مظفر احمد کا تبادلہ راولپنڈی

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

جیسا کہ دوستوں کو اخباری اطلاعات سے معلوم ہو چکا ہوگا۔ عزیز مرزا مظفر احمد سلمہ کا لاہور میں نو سال قیام کرنے کے بعد پاکستان کی مرکزی حکومت میں محکمہ تجارت (بینی کامرس) کے سکرٹری کے طور پر تبادلہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ عزیز نے ۷ جون کی صبح کو راولپنڈی جا کر اپنے نئے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز مظفر احمد کا یہ تبادلہ ہر جہت سے مبارک کرے اور ملک و ملت کی مفید خدمت کی توفیق دے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار: مرزا بشیر احمد
ربوہ ۸ جون ۱۹۶۲ء

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰؍ جون ۶۲ء

اِس زمانے کے مسلمانوں کی حالت

منکران حدیث کا مسئلہ آج پھر بڑے زور شور سے زیر بحث ہے۔ یہ قصہ کوئی آج کا نہیں بلکہ بہت پرانا ہے چنانچہ سب سے پہلے "اہل قرآن" فرقہ کے بانی مولوی عبداللہ چکڑالوی نے حدیث کی سند کو نعوذ باللہ رد کیا تھا اور اس وقت سے بہت سے لوگ اس کے حامی چلے آئے ہیں آجکل مولوی غلام احمد صاحب پرویز اور ان کے ہمنوا منکرین حدیث سمجھے جاتے ہیں اور اس تعلق میں حال ہی میں بعض علماء نے مولوی محمد شفیع صاحب کی قیادت میں ان پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔ اس فتویٰ کی وجہ سے فریقین میں بڑی چیخ پکار ہو رہی ہے۔ چنانچہ مولوی عبدالرشید صاحب نعمانی نے ایک مضمون پرویز صاحب کے خلاف کالعدم جماعت اسلامی کے حامی جرائد میں شائع کرایا ہے مولوی عبدالرشید نے اپنے مضمون میں پرویز صاحب کے اِس احتجاج پر بحث کی ہے کہ علماء نے متفقہ طور پر انھیں کافر کیوں قرار دیا ہے اس پر مولوی عبدالرشید نعمانی نے الزامی جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ

"تعجب ہے کہ مسٹر پرویز اپنی تکفیر کے فتویٰ پر اس قدر خفا ہوگئے حالانکہ خود بدولت برسوں سے تمام مسلمانوں کو خارج از اسلام قرار دیتے اور ان کی تکفیر کرتے چلے آرہے ہیں چنانچہ نظام ربوبیت میں ان کی تصریح ہے کہ:۔

(مسلمانوں کی یہ حالت اس لئے ہے کہ ان کا مروجہ مذہب وہ نہیں جو قرآن نے دیا تھا یہ مذہب بعد کی پیداوار ہے اس کے اجزائے ترکیبی مجوسیوں (ایرانیوں) کی اشخاص پرستی اور تقدیر کا عقیدہ یہودیوں کی رسومات اور روایات پرستی اور عیسائیوں (افلاطونیت) کا تصوف ہیں قرآن ان سب کے خلاف صدائے احتجاج تھا لیکن مسلمانوں نے قرآن کو "مردوں کو ثواب پہنچانے کے لئے" رکھ لیا اور مذہب وہ اختیار کر لیا جو اسے غیر قرآنی سرچشموں سے ملا یہی مذہب ان کے ہاں صدیوں سے چلا آرہا ہے" (نظام ربوبیت از پرویز ص ۵۹ شائع کردہ ادارہ طلوع اسلام ۱۹۵۴ء)

مسٹر پرویز بتائیں کہ ان الفاظ میں انھوں نے نہ صرف موجودہ دور کے مسلمانوں کو بلکہ صدیوں قبل کے مسلمانوں کو جو سرٹیفکیٹ عطا فرمایا ہے وہ ان کے ایمان و اسلام کی شہادت ہے یا کفر و ارتداد کی مجوسیوں کی اشخاص پرستی یہودیوں کی رسومات ۔۔۔ اور عیسائیوں کا تصوف ان کے نزدیک عین ایمان و اسلام ہے یا سراسر کفر و ضلال اور جس مذہب کے اجزائے ترکیبی میں یہ تینوں خرابیاں یکجا موجود ہوں جو ان مذاہب مذکورہ میں علیحدہ علیحدہ تھیں تو ۔۔۔ یہ مذہب خود ان کے اس فتویٰ کے مطابق مجوسیت یہودیت اور نصرانیت سے بدتر ہوگا یا بہتر کہ ان مذاہب میں تو صرف ایک ہی خرابی تھی اور بقول ان کے مسلمانوں کے مذہب میں یہ سب خرابیاں اکٹھی موجود ہیں غرض تمام مسلمان مسٹر پرویز کی تصریح کے مطابق صدہا برس سے ایسے مذہب کو اختیار کئے ہوئے ہیں جو انھیں غیر قرآنی سرچشموں سے ملا ہے اور جو ان تمام خرابیوں کا جامع ہے جو ان مذاہب سہ گانہ میں متفرق طور پر پائی جاتی تھیں اس لئے نتیجہ ظاہر ہے کہ تمام مسلمان صدہا برس سے ان کے نزدیک یہود و نصاریٰ اور مجوس سے بھی بدتر ہو چکے ہیں مسٹر پرویز کے اس فتویٰ کے بعد اگر مسلمان بھی ان کے بارے میں اسی فیصلہ پر مجبور ہوئے تو یہ بات ان کو بری کیوں لگی"؟

(شہاب ۳ جون ۱۹۶۲ء ص ۱۶)

اگرچہ ہم لفظ بہ لفظ پرویز صاحب کی تائید نہیں کر سکتے تاہم آج مسلمان جن برائیوں کے حامل ہیں وہ یقیناً ایسی ہیں جو مسلمانوں نے دوسری اقوام سے اپنائی ہیں اور یہ تو ایک بدیہی بات ہے کہ آج کل عام مسلمانوں کی جو دینی حالت ہے اور اہل علم حضرات تک نے جو عقائد بنا رکھے ہیں ان کو دیکھ کر ایک صاحب نظر ان کا مقابلہ خالص اسلام سے کرتا ہے اور صحابہ کرام کی زندگیوں کے معیار پر ان کو تولتا ہے تو یقیناً حافظ شیرازی کا یہ شعر پڑھنے لگتا ہے کہ:۔

صلاح کار کجا و من خراب کجا
ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا

پھر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں بھی موجودہ زمانے کے متعلق ایسی ہیں جن کو مولوی عبدالرشید صاحب نظرانداز نہیں کر سکتے چنانچہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آپ کی امت بھی یہودیوں کے نقش قدم پر چلے گی اور کہ مساجد تو نمازیوں سے بھری ہوں گی مگر دل اسلام سے خالی ہوں گے اور کہ اس زمانے کے علماء بدترین مخلوق ہوں گے وغیرہ وغیرہ ہمیں یہاں صرف اشارہ کرنا منظور ہے تفصیل مولوی صاحب کو معلوم ہی ہے اس لئے اگر پرویز صاحب نے اس نقطۂ نظر سے مسلمانوں کی حالت کا تجزیہ کیا ہے تو اس میں کسی کو مجال کلام نہیں ہو سکتی لیکن پرویز صاحب کا نقطۂ نظر شاید یہ نہیں ہے بلکہ وہ نہ صرف حدیث کے ہی منکر ہیں بلکہ سنت رسول اللہؐ کے بھی منکر ہیں اصل بات یہ ہے کہ قرآن و حدیث کا جو جھگڑا اہل قرآن اور اہل حدیث میں چلا آتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں فریق ایک بات کو نظرانداز کر دیتے ہیں اور وہ ہے حدیث اور سنت میں فرق ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ "مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی" سے کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جو اس جھگڑے کے صحیح فیصلہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مراط مستقیم جس کو ظاہر کرنے کے لئے میں نے اس مضمون کو لکھا ہے یہ ہے کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں اسلامی ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں

۱۔ قرآن شریف جو کتاب اللہ ہے جس سے بڑھ کر ہمارے ہاتھ میں کوئی کلام قطعی اور یقینی نہیں وہ خدا کا کلام ہے وہ شک اور ظن کی آلائشوں سے پاک ہے

۲۔ دوسری سنت ہے اور اس جگہ ہم اہلحدیث کی اصطلاحات سے الگ ہو کر بات کرتے ہیں یعنی ہم حدیث اور سنت کو ایک چیز قرار نہیں دیتے جیسا کہ رسمی محدثین کا طریق ہے بلکہ حدیث الگ چیز ہے اور سنت الگ چیز سنت سے مراد ہماری صرف آنحضرت صلعم کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتدا سے قرآن شریف کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی اور ہمیشہ ساتھ ہی رہے گی یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا قول ہے اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل اور قدیم سے عادت اللہ یہی ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام خدا کا قول لوگوں کی ہدایت کے لئے لاتے ہیں تو اپنے فعل سے یعنی عملی طور پر اس قول کی تفسیر کر دیتے ہیں تا اس قول کا سمجھنا لوگوں پر مشتبہ نہ رہے اور اس قول پر آپ بھی عمل کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی عمل کراتے ہیں

۳۔ تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے اور حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصوں کے رنگ میں آنحضرت سے قریباً ڈیڑھ سو برس بعد مختلف راویوں کے ذریعہ سے جمع کئے گئے ہیں پس سنت اور حدیث میں مابہ الامتیاز یہ ہے کہ سنت ایک عملی طریق ہے جو اپنے ساتھ تواتر رکھتا ہے جس کو آنحضرتؐ نے اپنے ہاتھ سے جاری کیا اور وہ یقینی مراتب میں قرآن شریف سے دوسرے درجہ پر ہے اس میں شک نہیں ہو سکتا کہ اکثر حدیثوں کے جمع کرنے والے بڑے متقی اور پرہیزگار تھے انھوں نے جہاں تک ان کی طاقت میں تھا حدیثوں کی تنقید کی (باقی صفحہ ۔۔۔)

تنویرِ چراغِ دل جلالو

ماضی کو صنم بنانے والو
کچھ حال پہ بھی نگاہ ڈالو

ماضی پہ بنا ہے جس محل کی
اب حال میں وہ محل بنالو

آئندہ کی فکر میں گھلو مت
یہ حال سے حال کو اچھالو

جو ہونا تھا ہو چکا ہے، چھوڑو
"کیا ہوگا" نہ وہم مفت پالو

جو اُگ نہیں سکتا ہے نہ بیجو
اُگتا ہے جو کھیت میں اُگالو

آواز پھر آ رہی ہے سُننا!
کانوں سے ذرا روئی نکالو

پھر نورِ ازل کا شعلہ لپکا
تنویرِ چراغِ دل جلالو

صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور وقف جدید

کے متعلق

مجلس مشاورت ۱۹۶۲ء کی سفارشات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اہم فیصلہ جات

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کی سفارشات پر صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق جو اہم فیصلہ جات فرمائے ہیں ان کی ایک مکمل نقل جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مصدقہ ہے احباب جماعت کی آگاہی کے لئے شائع کی جاتی ہے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

تجاویز پیش کردہ نظارت علیا کے متعلق سفارشات

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
اول	صدر صاحب نگران بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حسب ضرورت نگران بورڈ کے لئے جماعت میں سے زائد ممبر مقرر کر سکیں گے اور جب ضرورت محسوس کریں ان میں تبدیلی کر دیں۔ اس وقت جو تین ممبر نگران بورڈ میں جماعت کے نمائندہ کے طور پر ہیں ان کی تعداد تو قائم رہے گی۔ لیکن ان میں بھی صدر صاحب نگران بورڈ ردّ و بدل کر سکتے ہیں۔	اجازت ہے،
دوم	نگران بورڈ کے تمام فیصلہ جات مثبت اور منفی جن میں صدر صاحب نگران بورڈ (حضرت) مرزا بشیر احمد صاحب کی شمولیت اور اتفاق رائے شامل ہو صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید اور مجلس وقف جدید کے لئے واجب العمل ہوں گے۔ اور صدر صاحب نگران بورڈ کی وساطت سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپیل کرنے کا حق ہر ایک کو حاصل ہوگا۔ یہ ہر دو تجاویز بیرونی نمائندگان کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید اور مجلس وقف جدید کے اتفاق رائے سے پاس ہوئیں	منظور ہے،
سوم	آئندہ اپریل (۱۹۶۲ء) کے وسط میں مشرقی پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ کا جو جلسہ سالانہ ہو رہا ہے اس موقعہ پر صدر صاحب نگران بورڈ ایک کمیشن متعین فرمائیں جو وہاں جا کر مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی ضروریات کا جائزہ لے اور پھر واپس آکر مناسب مشورہ دے	منظور ہے،
چہارم	حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۵۴ء کی مجلس مشاورت میں ارشاد فرمایا تھا کہ "بنگال میں کم از کم سال میں دو دفعہ باری باری دو دو ناظروں کے دورہ کا پروگرام بنایا جائے۔ جہاں وہ بذریعہ ہوائی جہاز جائیں اور امیر صاحب پراونشل کو پہلے سے اطلاع دیں تاکہ وہ ساتھ رہیں۔" صدر انجمن احمدیہ اس ارشاد کی تعمیل کرے اور صدر صاحب نگران بورڈ اس فرمان پر عمل کروائیں۔ مکرم صدر صاحب نگران بورڈ نے اعلان کیا کہ صدر انجمن احمدیہ اس کا انتظام کر رہی ہے اور تجویز کیا کہ اس دفعہ کے وفد میں مکرم شمس صاحب کو بھی بھجوایا جائے۔	اطلاع ہوئی
پنجم	ربوہ میں واٹر سپلائی کے متعلق سب کمیٹی کی تجویز پیش ہوئی تو دوران اجلاس میں معلوم ہوا کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے گورنمنٹ کو ایک سکیم جا چکی ہے اس پر نمائندگان شوریٰ نے یہ سفارش کی کہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو تحریک کی جائے کہ وہ اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اور جلد سے جلد توجہ دے اور صدر انجمن احمدیہ خود بھی اس معاملہ میں دلچسپی لے۔ تاکہ پانی کی خرابی کی وجہ سے باشندگانِ ربوہ کی صحتوں پر جو خراب اثر پڑ رہا ہے۔ وہ دور ہو۔ اس تعلق میں کراچی کی جماعت کی طرف سے جو مالی پیشکش ہوئی ہے اس کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔	ٹھیک ہے،

نظارت تعلیم سے تعلق رکھنے والی سفارشات

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
ششم	مشرقی پاکستان سے دس طالب علم جامعہ احمدیہ کے لئے ایسے لئے جائیں جن کا خرچ جامعہ احمدیہ میں تعلیم پانے کے لئے مرکز برداشت کرے۔ ان طالب علموں کے کوائف لکھ کر پہلے سے پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سے مشورہ کر لیا جائے۔ جب بھی اس دس کی تعداد میں کمی آئے اس کو پورا کرنے کے لئے مزید طالب علم لئے جایا کریں۔ نیز جو کمیشن وسط اپریل ۱۹۶۲ء میں مشرقی پاکستان جائے گا وہ مشرقی پاکستان کے حالات کے ماتحت نیز مرکز کے حالات کے ماتحت اس سوال کا مزید جائزہ لے کہ اس تعداد میں کس قدر مزید اضافہ کی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔	ٹھیک ہے،

نظارت اصلاح و ارشاد کے متعلق سفارشات

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
اول	ایجنڈا کی یہ تجویز کہ ہر مربی کو تین سال سے زائد ایک ہیڈ کوارٹر میں نہیں رکھنا چاہیئے قابل عمل نہیں ہے۔ اور کوئی معین قاعدہ اس بارہ میں نہیں بنایا جا سکتا تین سال کے بعد لازماً مربی کا تبادلہ کرنا نظام سلسلہ کے لئے دقت کا موجب ہو سکتا ہے۔ البتہ حسب سابق ہر سال ماہ مئی میں مربیوں کے تبادلہ کے متعلق ناظر صاحب اصلاح و ارشاد غور فرماتے رہیں اور حسب حالات اور حسب ضرورت ان کا تبادلہ کرتے رہیں۔ اور ہر تبادلہ کے وقت امیر متعلقہ کا مشورہ حاصل کر لیا جائے۔ گو ضروری نہیں کہ نظارت اصلاح و ارشاد اس مشورہ کی پابند ہو۔	
دوم	یہ سفارش کی جاتی ہے کہ مربی کو جس علاقہ میں متعین کیا جائے وہاں کی لوکل زبان سیکھنے کی اسے کوشش کرنی چاہیئے۔	ٹھیک ہے

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور

اور نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے اس بارہ میں بار بار تاکید ہوتی رہنی چاہیئے۔

ٹھیک ہے

نظارت امور عامہ کے متعلق سفارشات

سوم بعض جگہ غیر از جماعت لوگوں میں رشتہ ناطہ کرنے کا رجحان پیدا ہو رہا ہے اور اس کا انسداد ضروری ہے تاکہ عقائد اور دینداری کے لحاظ سے جماعت کی نسل پر بُرا اثر نہ پڑے۔ مجلس شوریٰ اس بارے میں حسب ذیل سفارشات پیش کرتی ہے۔

الف۔ والدین کو کوشش کرنی چاہیئے کہ حتی الوسع بالغ ہونے پر لڑکے اور لڑکیوں کی شادی جلد سے جلد کر دیں اور زیادہ انتظار نہ کریں۔ ہر صورت میں بلا امتیاز بی۔ اے، ایم۔ اے وغیرہ پاس کرنے تک شادی کو ملتوی رکھنا بعض اوقات مشکلات پیدا کرتا ہے اور سب کے لئے بلا امتیاز اعلیٰ تعلیم پانا مناسب بھی نہیں۔ پس تعلیم کا جاری رکھنا شادی کے راستہ میں روک نہیں بننا چاہیئے۔

ٹھیک ہے

(ب) کوشش کی جائے کہ تمام قابل شادی لڑکے لڑکیوں کی فہرستیں جماعتیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوائیں اور سال بسال اس امر کی جانچ پڑتال کی جائے یہ کام مقامی سیکرٹری امور عامہ کا ہونا چاہیئے

ٹھیک ہے

(ج) نام ونمود کے لئے رسوم کی پابندی اور بیاہ شادیوں کے اخراجات بھی ابھی تک ضرورت سے زیادہ ہو رہے ہیں۔ ان امور سے اجتناب ہونا چاہیئے۔ اور جس طرح ربوہ میں سادہ طریق پر اور کفایت کے ساتھ شادیاں انجام پذیر ہوتی ہیں۔ تمام جماعتوں اور احباب کو یہ نمونہ اختیار کرنا چاہیئے۔

ٹھیک ہے

(د) امراء اور خطیب صاحبان رشتہ ناطہ کی مشکلات کے متعلق خطبات میں جماعتوں کو مناسب صورت میں توجہ دلائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات دربارہ رشتہ ناطہ جماعتوں کے سامنے بار بار پیش کریں۔

ٹھیک ہے

ہ لجنات اماء اللہ سے بھی رشتوں کے متعلق تعاون حاصل کیا جائے

ٹھیک ہے

و نظارت امور عامہ کے ماتحت ایک شعبہ مستقل طور پر قائم کیا جائے جس کا کام صرف رشتہ ناطہ کے معاملات کو سرانجام دیتا ہو اور ایک قابل اور تجربہ کار شخص بطور معاون ناظر امور عامہ اس صیغہ کا انچارج ہو جسے ایک سمجھدار کلرک دیا جائے اور اس غرض کے لئے اس سال بجٹ منظور کیا جائے۔ معاون ناظر کے ساتھ فی الحال انسپکٹر کی سفارش نہیں کی جاتی

ٹھیک ہے

ز یہ بھی سفارش کی گئی کہ صدر صاحب نگران بورڈ کی طرف سے ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو رشتہ ناطہ کے اہم اور نازک معاملہ کے متعلق سارے حالات اور مشکلات کا جائزہ لے کر تجاویز پیش کرے۔

ٹھیک ہے

نظارت بیت المال کے متعلق سفارشات

اول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء و ۱۹۳۸ء اور ۱۹۳۹ء میں یہ فیصلہ فرما چکے ہیں کہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندوں میں شامل ہے پس نمائندہ مشاورت اور عہدہ دار جماعت اس شخص کو مقرر کیا جائے جو چندہ عام یا حصہ آمد کے علاوہ چندہ جلسہ سالانہ کا بھی بقایا دار نہ ہو۔ اس غرض کے لئے سیکرٹری مال کی تصدیق ضروری ہوگی۔

ٹھیک ہے

دوم مقامی عہدیداران جماعت اور نظارت بیت المال کا یہ فرض ہوگا کہ اگر کوئی چندہ دہندہ رہتا تو ایک جگہ پر ہے لیکن اس کے ذرائع آمد بعض دوسری جگہوں پر بھی ہیں تو وہ خط وکتابت کے ذریعہ سے تمام دوسرے ذرائع آمد کا پتہ لے کر اس سے مطالبہ کریں۔

ٹھیک ہے

سوم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کئی بار ارشاد فرما چکے ہیں کہ ناظر صاحبان جماعتوں میں جس قدر زیادہ دورے کر سکتے ہوں کریں۔ حضور کے ان ارشادات پر عمل کیا جائے اور دورے زیادہ کئے جائیں۔ البتہ اس تعلق میں مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کی نگرانی رکھیں اور ماہوار جائزہ لیتے رہیں کہ مختلف ناظر صاحبان اپنے فرائض منصبی کے لحاظ سے جہاں تک ممکن ہو جماعتوں کے دورے کرتے رہیں اور اگر کسی مہینہ میں کمی محسوس کریں تو کسی دوسرے مہینہ میں اس کمی کو پورا کر دیا جائے۔ تاکہ مرکز اور مقامی جماعتوں میں کامل رابطہ قائم رہے۔

ٹھیک ہے

چہارم یہ تجویز منسترد کی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کا مالی سال گورنمنٹ کے سال کے مطابق جولائی سے شروع کیا جائے

ٹھیک ہے

نظارت بہشتی مقبرہ کے متعلق سفارشات

پنجم۔ وصیت کرنے کی عمر کے متعلق وہی طریق مناسب ہے جو اس وقت رائج ہے یعنی ۱۸ سال کی عمر سے قبل بھی وصیت کی جا سکتی ہے لیکن وصیت کے لئے کم از کم پندرہ سال کی عمر ہونی ضروری ہوگی جو شرعی بلوغت کی عمومی عمر ہے۔ ایسی صورت میں ۱۸ سال کی عمر ہو جانے پر وصیت کی تجدید کرنی ضروری ہوگی۔ تاکہ وصیت کو قانونی حیثیت حاصل ہو جائے۔ اگر کسی ملک میں بلوغت کی عمر ۱۸ سال سے کم یا زیادہ مقرر ہو تو تجدید اسی کے مطابق ہو۔

ٹھیک ہے

ششم موصی احباب سے جو حلفی بیان سالانہ آمد کے متعلق حاصل کیا جاتا ہے وہ ان الفاظ میں ہونا چاہیئے۔

مکرمی سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بجواب آپ کے استفسار مندرجہ چٹھی پشت ہذا میں رسالہ الوصیۃ کی شرط تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے صدق اور راستبازی سے اطلاع دیتا ہوں کہ بعد منہائی ان مستثنیات کے جو آپ کی چٹھی میں درج ہیں) میری اصل آمد سال گزشتہ (یکم مئی ۱۹۶۱ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک) میرے علم اور یادداشت کے مطابق اتنی ہی تھی جو میں نیچے لکھ رہا ہوں اگر تحقیقات کرنے پر میری آمد اس سے زیادہ ثابت ہو تو صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ میری وصیت کے متعلق حسب قواعد مناسب کارروائی کرے۔

ٹھیک ہے

بجٹ صدر انجمن احمدیہ کے متعلق سفارشات

ہفتم بجٹ صدر انجمن احمدیہ ۶۳-۱۹۶۲ء میں

(الف) اصلاح وارشاد کے کام کو زیادہ مضبوط کرنے کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ مزید رکھا جائے۔ یہ روپیہ مختلف مدات میں صرف ہوگا۔ مثلاً مربی صاحبان کی نقل وحرکت کے ذرائع مہیا کرنا۔ انسپکٹران تربیت کا تقرر اور جامعہ احمدیہ کی مضبوطی وغیرہ۔ اس کی تقسیم مناسب شکل میں صدر انجمن احمدیہ کرے۔ یہ ۲۵ ہزار روپیہ مد مزید برائے واپسی قرضہ جات

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
	میں سے لیا جائے۔	منظور ہے

ب - نذرانہ خلافت میں موجودہ اقتصادی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پانچ سو روپیہ ماہوار کی بجائے دو ہزار روپیہ ماہوار رکھا جائے (یہ روپیہ جیسا کہ مجلس شوریٰ ۱۹۶۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وضاحت فرما چکے ہیں، صرف اس لئے رکھا جاتا ہے کہ ممکن ہے آئندہ خلفاء کو اس کی ضرورت پیش آجائے اور اس وقت جماعت کو نذرانہ پیش کرنا اچھا معلوم نہ ہو ورنہ جہاں تک حضور کی ذات کا سوال ہے یہ روپیہ حضور نے ابھی تک نہیں لیا۔

ج - رشتہ ناطہ کے وسیع کام کو سنبھالنے کے لئے ایک معاون ناظر امور عامہ اور ایک کلرک رکھا جائے فی الحال انسپکٹر کی ضرورت نہیں بلکہ خود معاون ناظر امور عامہ شعبہ رشتہ ناطہ حسب ضرورت دورہ کیا کریں۔ — ارشاد حضور: ٹھیک ہے

اس وقت اس کام پر مولوی ظہور حسین صاحب لگے ہوئے ہیں۔ ان کی تنخواہ میں اضافہ کے لئے اور کلرک اور دورے کے خرچ کے لئے دو ہزار روپیہ بجٹ میں رکھا جائے۔ (مولوی ظہور حسین صاحب بخارائی کے موجودہ الاؤنس میں اگر مزید سپیشل الاؤنس کی ضرورت ہوگی تو صدر انجمن احمدیہ اس کے لئے اپنے بجٹ میں سے گنجائش نکالے گی) — ارشاد حضور: ٹھیک ہے

د - سٹینڈنگ فائنانس کمیٹی اور بجٹ کمیٹی شوریٰ کی رپورٹوں کے مطابق نمائندگان شوریٰ کو حسب ذیل اضافوں کے ساتھ اتفاق ہے۔

(۱) اضافہ تنخواہ کلرک ضلعوار نظام سرگودھا	۲۰ روپے	
(۲) دارالافتاء کے لئے پورے وقت کا زُدگار کارکن	۶۲۹ "	
(۳) نائب ناظر برائے نظارت امور عامہ	۱۲۳۵ "	
(۴) نظامت جائداد چوکیدار مالی برائے گیسٹ ہاؤس	۷۸۰ "	میزان ۱۸۶۰ روپے
خاکروب " "	۱۸۰ "	
روشنی " "	۳۰۰ "	
مرمت وائرنگ ٹیوب ویل " "	۲۰۰ "	
ہاؤس ٹیکس	۲۰۰ "	
متفرق	۲۰۰ "	

صیغہ جائداد کے بجٹ کو متوازن رکھنے کے لئے حصہ جائداد کی مد میں ۱۸۶۰ روپے کا آمد میں اضافہ کیا جائے۔

ان ترامیم کے ساتھ میزانیہ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی مجموعی میزان ۲۵،۴۱،۳۹۰ ہے منظور کئے جانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ — ارشاد حضور: منظور ہے

دار الیتامیٰ قائم کرنے کی سفارش

ہشتم - بجٹ پر عمومی بحث کے دوران ایک دوست ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی حال لاہور کی تجویز پر یہ فیصلہ ہوا کہ ربوہ میں یتامیٰ کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جائے۔ اس دوست نے فی الحال اس ادارے کے قیام کے لئے اپنا مکان پیش کیا اور صدر مجلس شوریٰ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تجویز پر مکرم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے اس کام کو اپنے ذمہ لے کر اسے جاری کرنے کا وعدہ کیا (اس سے قبل ملک عبد اللطیف صاحب اس کام کے لئے دو ہزار روپے کی امداد بھی پیش کر چکے ہیں) — ارشاد حضور: منظور ہے

وکالت تعلیم تحریک جدید کے متعلق سفارشات

۵ - گزشتہ سال مجلس شوریٰ کی سفارش پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک تعلیمی کمیشن اس

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور

غرض کے لئے منظور فرمایا تھا کہ وہ ان وجوہات پر غور کرے جو جامعہ احمدیہ میں طلباء کی کمی کا باعث ہیں اور آئندہ سال مجلس شوریٰ میں اپنی تجاویز پیش کرے۔ اس کمیشن نے غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل سفارشات سب کمیٹی کے سامنے پیش کیں جن کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

الف - جامعہ احمدیہ میں طلباء کی کمی عام طور پر جماعتوں میں عدم توجہی کی نشان دہی کرتی ہے پس ہماری درخواست ہے کہ مرکزی ادارے اس بارہ میں منفرداً یا اجتماعی طور پر ایک عمومی تبلیغی پروگرام مرتب کرنے کا اہتمام کریں۔

ب - مرکزی ادارہ کو جائزہ لینے کے بعد اس بارہ میں اپنی تسلی کر لینی چاہیئے کہ

الف - جامعہ احمدیہ کو بہترین کتب خانہ حاصل ہو۔

ب - حتی الوسع جماعت کے بہترین عالم جو مختلف علوم میں ماہر ہوں بطور اساتذہ مقرر ہوں۔

ج - انتخاب میں دینداری اور فرائض کی ادائیگی کو مقدم رکھا جائے۔

د - طلباء کی تبلیغی، تعلیمی، جسمانی اور روحانی تربیت کے لئے جن اخراجات کی ضرورت ہو وہ حتی الوسع فراخ دلی سے مہیا کئے جائیں۔

(ج) آئندہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار کم از کم میٹرک پاس ہو اور بہتر ہوگا کہ مناسب مرحلہ پر طلباء کو مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کروایا جائے۔ اگر اس ادارہ میں ایسے طالب علم داخل ہوں جو دنیوی تعلیم مکمل کر چکے ہوں مثلاً بی۔ اے یا ایم۔ اے ہوں اور پھر وہ چار پانچ سال میں دینی علوم سیکھ لیں۔ تو بہترین مربی اور عالم بن سکتے ہیں۔

(د) جن ضرورت مند طلباء کو الاؤنس دیئے جاتے ہیں ان میں اتنا اضافہ کیا جائے۔ جو ان کے جائز اخراجات کا کفیل ہو۔

(ہ) بعض دفعہ نوجوان دنیوی تعلیم حاصل کر کے اپنی زندگی وقف کرتے ہیں وہ زیادہ الاؤنس کے مستحق سمجھے جاتے ہیں بہ نسبت اُن کے جو قربانی کرتے ہوئے شروع سے دینی تعلیم کی لائن اختیار کر لیتے ہیں۔ اس تفریق کو مناسب طریق پر دور کر دینا ضروری ہے۔ نیز کمیشن سفارش کرتا ہے کہ:۔

(۱) جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل کارکنان کا گریڈ حتی الامکان ایک ہی سطح پر ہو خواہ ایسے کارکنان صدر انجمن احمدیہ میں کام کریں یا تحریک جدید میں خواہ ان کو انتظامیہ کے لئے چنا جائے یا مربی اور مبشر مقرر کیا جائے۔

(۲) جامعہ کے فارغ التحصیل کارکنان کا گریڈ دنیوی تعلیم کی ڈگریوں کے حامل واقفین سے کم نہ ہو۔ ورنہ دینی تعلیم کا وقار قائم نہیں رہ سکتا۔

(۳) جامعہ احمدیہ کے لیکچرز اور پروفیسر صاحبان کا گریڈ

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
	حتی الوسع کالج کے فارغین لیکچرز سے کم سطح پر نہ ہو ÷	
(۴)	کمیشن کے نزدیک غیر ممالک کا سفر اور تجربہ بھی ایک مربی کے وقار اور خود اعتمادی کو بڑھانے کا موجب بنتے ہیں. پس کمیشن سفارش کرتا ہے کہ آئندہ سے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل علماء کے درمیان کوئی ایسی تقسیم نہ کی جائے کہ ایک حصہ مستقل طور پر اندرون ملک کے لئے مخصوص ہو کر رہ جائے بلکہ اندرون ملک اور بیرون ملک کے مربیان اور مبلغین ایک باقاعدہ سکیم کے ماتحت باہم تبدیل ہوتے رہیں.	
(۵)	عام سلوک میں یہ پوری کوشش کی جائے کہ دنیادارانہ اداروں کا سا رنگ ہمارے نظام میں سرایت نہ کرنے پائے بلکہ یہ رنگ غالب نظر آئے کہ ہم سب باوجود فرق مراتب کے ایک برادری کے افراد ہیں جو باہم سلوک اور محبت کے رشتوں میں منسلک ہیں.	
(۶)	کمیشن اس بات کی بھی تائید کرتا ہے کہ گزشتہ سال شورے نے جماعتوں پر جو یہ پابندی لگائی تھی کہ ہر ضلع کی جماعت دو سو پچاس چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے اسے قائم رکھا جائے. اور جس طرح مقامی عہدہ دار مالی لحاظ سے بجٹ پورا کرنے کے ذمہ وار ہوتے ہیں. اسی طرح طلباء مہیا کرنے کے بھی ذمہ وار ہوں ÷	
	سب کمیٹی مجلس مشاورت نے تعلیمی کمیشن کی اس رپورٹ سے اصولی طور پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی منظوری کی سفارش کی. البتہ مالی سفارشات جو بجٹ پر اثر انداز ہوں. ان کے بارہ میں درخواست کی کہ صدر انجمن اور تحریک جدید حتی الوسع اس کے مطابق عمل کریں اور آئندہ سال کے بجٹ میں انہیں شامل کرنے کی کوشش کریں.	
	نمائندگان مجلس شورے نے بھی اس سے اتفاق کیا اور اس کی منظوری کی سفارش کی. البتہ مالی سفارشات جو بجٹ پر اثر انداز ہوں. ان کے بارہ میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع اسی کے مطابق عمل کریں. اور آئندہ سال کے بجٹ میں انہیں شامل کرنے کی کوشش کریں اور اپنے حالات کے مطابق جہاں تک ممکن ہو اسے اختیار کریں.	منظور ہے

بجٹ انجمن احمدیہ تحریک جدید کے متعلق سفارشات

نمبر شمار	سفارشات	ارشاد حضور
	سٹینڈنگ فنانس کمیٹی متعلقہ تحریک جدید کی رپورٹ پر نمائندگان شورے نے حسب ذیل سفارشات پیش کیں.	
(۱)	بقایاداران تحریک جدید کو توجہ دلائی جائے کہ وہ سال رواں کے وعدوں کی ادائیگی کے ساتھ گزشتہ ایک سال کا بقایا بھی ادا کر کے اپنے سابقہ بقایاجات کو تدریجاً کم کریں یہاں تک کہ سب بقایاجات صاف ہو جائیں	منظور ہے
(۲)	جماعتوں کو توجہ دلائی جائے کہ مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء کے اس فیصلہ پر فوراً عمل درآمد شروع کریں کہ "جس دوست کے ذمہ تحریک جدید کے تین سالوں کے وعدہ جات قابل ادا ہوں وہ اگر بقایا صاف نہ کریں اور نہ ہی دفتر سے اپنی مجبوری بتا کر مہلت لیں ان کو سلسلہ کا کوئی عہدہ نہ دیا جائے اور آئندہ اس وقت تک وعدہ قبول نہ کیا جائے جب تک سابقہ بقایا صاف نہ ہو جائے" صدر انجمن احمدیہ کو بھی چاہیئے کہ وہ اس فیصلہ کو قواعد و ضوابط انتخاب عہدہ داران میں شامل کرے. اور یہ فیصلہ موجودہ انتخاب پر حاوی ہو.	ٹھیک ہے
(۳)	چندہ کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل امور پر عمل کیا جائے. (۱) بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مبلغین کے جماعتوں میں دورے کرائے جائیں. تاکہ تحریک جدید کا کام زیادہ سے زیادہ سامنے آئے (۲) نوجوانوں کی تربیت پر خاص توجہ کی جائے. (۳) کوشش کی جائے کہ کوئی احمدی تحریک جدید کے چندہ سے باہر نہ رہے. (۴) وعدہ جات حسب حیثیت لینے کی کوشش کی جائے. اور اس بات کی بھی کوشش ہو کہ وعدے وقت پر ادا ہوں ÷ اگر مندرجہ بالا تجاویز پر عمل کیا جائے تو دفتر دوم کی آمد میں ۳۵۰۰۰ روپے کا اضافہ ہوسکتا ہے. یہ روپیہ سٹینڈنگ کمیٹی بجٹ کی سفارش کے مطابق مندرجہ ذیل طریق پر خرچ کیا جائے. وکالت مال کے خرچ میں اضافہ ۱۰،۰۰۰ روپے مد خرید جائداد میں اضافہ ۲۵،۰۰۰ "	ٹھیک ہے
(۴)	مندرجہ بالا ترامیم کے ساتھ نمائندگان شورے نے تحریک جدید کا پیش کردہ بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی. اس سے کل آمد و خرچ ۲۷،۹۵،۰۰۰ روپیہ ہو جائیگا.	منظور ہے

(دستخط) مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی (ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۷/۴/۶۲

ہمدرد نسواں (جوب اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا مکمل کورس انیس روپے دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

مغربی پاکستان کے گورنر، چیف جسٹس اور دو وزراء نے حلف اٹھالیا

لاہور ۹ رحمت۔ نئے آئین کے تحت صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان اور چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایم آر کیانی نے کل تیسرے پہر دربار ہال میں حلف وفاداری اٹھایا تھوڑی دیر بعد صوبائی وزیر خزانہ سید یعقوب شاہ اور وزیر قانون شیخ خورشید احمد سے گورنر نے حلف وفاداری لیا۔

اس سادہ اور پروقار تقریب میں عدالت عالیہ کے ججوں، سفارتی نمائندوں، اعلیٰ سول اور فوجی حکام، ممتاز شہریوں اور صوبائی اسمبلی کے ارکان نے شرکت کی۔ گورنر اپنے محافظوں کے جلو میں جب دربار ہال میں پہنچے تو بینڈ کی دھنوں پران کا استقبال کیا گیا مدعوین مؤدب کھڑے ہو گئے۔ قرآن پاک کی تلاوت میں اس آیت کی جانب توجہ دلائی گئی۔ جو امانت امیر سے متعلق ہے۔ اس کے بعد چیف سیکرٹری نے صدر مملکت کی طرف سے گورنر کا فرمان تقرر پڑھا چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایم آر کیانی نے گورنر سے حلف لیا۔ پھر ان سے حلف لیا گیا۔ اس تقریب کے فوراً بعد سید یعقوب شاہ وزیر خزانہ اور شیخ خورشید احمد وزیر قانون نے حلف اٹھایا گورنر نے جب گارڈ آف آنر کی سلامی تو لان کے ایک طرف اکیس توپیں سر کی گئیں۔ لان میں مدعوین کے لئے ہلکی پھلکی تفریح کا انتظام کیا گیا۔ گورنر نے کافی وقت مہمانوں کے ہمراہ بسر کیا۔

سلسلہ ایس اب جاری ہے

قومی انعامی بونڈ

۳۰ جون سے پہلے خریدیئے تاکہ یکم اکتوبر اور اس کے بعد ہونے والی قرعہ اندازیوں میں شریک ہو سکیں

PRESTIGE

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بجلی اور عمارت کے کام۔ نگرانی تعمیر۔ بجلی فٹنگ ٹیوب ویل اور مرمت موٹر پمپ پنکھے وغیرہ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

کام کی ذمہ واری ★ اجرت معمولی ★ سروس فوری

خاکسار غلام حسین اوورسیر ربوہ الیکٹرک سروس گولبازار ربوہ

منتی پہاڑ کے چکروں، مختلف بیماریوں اور دفع حمل کی منتی میں ایک اعلیٰ مقام پیدا کر رہی ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچاس پیسے

تیار کردہ: شفا ہومیوپیتھک لیبارٹریز ربوہ

موسم گرما میں: بچوں کے دستوں بدہضمی۔ سوکھا پن رکی ہوئی نشوونما۔ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف اور کمزوری کے لئے "بے بی ٹانک" بفضلہ تعالیٰ ایک کامیاب دوا ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/۳

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی ربوہ کیور ہومیوپیتھک کمپنی کرشن نگر لاہور

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

اور ایسی حدیثوں سے بچنا چاہا جو ان کی رائے میں موضوعات میں سے تھیں اور ہر ایک مشتبہ الحال راوی کی حدیث نہیں لی بہت محنت کی مگر تاہم چونکہ وہ ساری کارروائی بعد از وقت تھی اسلئے وہ سب ظن کے مرتبہ پر رہی بااینہمہ یہ سخت ناانصافی ہوگی کہ یہ کہا جائے کہ وہ سب حدیثیں لغو اور نکمی اور بے بنیاد اور جھوٹی ہیں۔ بلکہ ان حدیثوں کے لکھنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اس قدر تحقیق اور تنقید کی گئی ہے جو اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں پائی جاتی (باقی)

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشی خوشحالی ہی کسی خاندان کے عروج کا باعث ہوتی ہے۔

اپنے گھر کی مسرت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے خاندان کی آمدنی کا تحفظ

پوسٹل لائف انشورنس

سے کیجئے

- پریمیم کم منافع زیادہ۔
- پریمیم کی آسان ماہانہ قسطیں۔
- مطالبات۔ کا فوری تصفیہ۔

ڈائریکٹر پوسٹل لائف انشورنس کو لکھیئے

یا کسی پوسٹ آفس سے رجوع کیجئے۔

مارشل لاء کے خاتمہ اور نئے آئینی نظام کے آغاز کا اعلان کر دیا گیا

"مشترک قومی نظریہ اور قومی اتحاد کو فروغ دیں اور فلاحی مملکت کے قیام کا راستہ ہموار کریں"

قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس سے صدر ایوب کا خطاب

راولپنڈی ۹ جون۔ پاکستان کی تیسری قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں صدر ایوب نے مارشل لاء کے خاتمہ اور نئے آئینی نظام کے آغاز کا اعلان کیا۔ کل کے اجلاس میں پارلیمنٹ کے ۱۵۶ ارکان نے نئے دستور سے وفاداری اور ملک کی سالمیت اور استحکام کی حفاظت کا حلف اٹھایا۔ قومی اسمبلی کا یہ مختصر سا اجلاس ملک کی تاریخ میں خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس اجلاس کے ساتھ پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دور ختم ہو گیا جس میں ساڑھے تین برس تک ملک کا نظم و نسق مارشل لاء کے تحت چلایا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں آئینی زندگی کی بحالی کے لئے ایک نئے دستوری نظام کو رائج کیا گیا ہے اور نظم و نسق کی باگ ڈور انفرادی اقتدار کی بجائے جمہوری اداروں کے سپرد کر دی گئی ہے۔

صدر ایوب افتتاحی اجلاس سے خطاب کرنے کے لئے سیاہ کار میں ایوب ہال پہنچے تو بہت سے لوگوں نے نعروں سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ آپ کا استقبال کرنے والوں میں قومی اسمبلی کے سیکرٹری اور سابق صدارتی کابینہ کے وزیر، مغربی پاکستان کے گورنر اور بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ بھی موجود تھے۔ ایوب ہال میں قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی دیکھنے کے لئے بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔ اور سفارتی نمائندوں پریس اور پبلک کی گیلریاں تماشائیوں سے بھری ہوئی تھیں۔

صدر ایوب نے قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ بیرونی خطرے اور داخلی خلفشار سے ملک کی حفاظت کریں۔ ملک کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے عوام کے دلوں سے ایک دوسرے کے متعلق شکوک و شبہات ختم کر کے قومی نظریہ کو فروغ دیں اور عوام کی مادی اور اخلاقی بہبود کی کوشش کریں۔ آپ نے منتخب ارکان سے کہا کہ آپ نئے دستور کو دیانتداری سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ . . . .

. . . .

. . . . کیونکہ حقیقت میں پاکستان اور تمام دنیا کی نگاہوں میں آج سے آپ کی آزمائش شروع ہو رہی ہے جہاں تک میرا تعلق ہے ملک اور قوم کا مفاد میری نگاہ میں اولین اہمیت رکھتا ہے اور یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر میں کسی مصلحت یا مفاہمت کے لئے تیار نہیں۔ صدر ایوب نے کہا کہ قومی اسمبلی صرف دستور میں ترمیم کرنے کی غرض سے قائم نہیں کی گئی۔ بلکہ نئے دستور کو کامیاب بنانے اور اسکے تحفظ کا حلف اٹھانے کے بعد میرا اور آپ کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ ہم نئے دستور کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نظام کے خلاف ہوں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں مجلس قانون ساز میں محب وطن اور پختہ ارادوں کے مالک ارکان کے گروپ کی ضرورت نہیں سمجھتا جو بلند مقاصد اور نظریات کی یکسانیت کے پیش نظر اہم قومی فرض کی ادائیگی میں مجھے مدد دینے کے لئے تیار ہوں۔ صدر نے یقین دلایا کہ وہ تمام امور جن سے قومی استحکام اور ملک کی خوشحالی میں اضافہ ہو۔ ان میں آپ کو میرا مکمل تعاون ہوگا جب میں اس جذبہ سے کام کروں تو مجھے یہ توقع رکھنی چاہیئے کہ آپ کا تعاون مجھے حاصل رہے گا جب میں ایسا نہ کروں تو آپ کو اس بات کا پورا حق حاصل ہے کہ آپ میرے تعاون سے ہاتھ کھینچ لیں۔

فیلڈ مارشل ایوب نے جمہوریہ پاکستان کے پہلے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا

صدارتی کابینہ کے لئے آٹھ اور وزیر مقرر کئے جائیں گے

راولپنڈی ۹ جون۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل شام پونے چھ بجے ایوان صدر میں ایک ممتاز اجتماع کے سامنے نئے آئین کے تحت جمہوریہ پاکستان کے پہلے صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ چیف جسٹس اے آر کارنیلیس نے صدر سے حلف لیا۔

اس موقع پر قومی اسمبلی کے ارکان، غیر ملکی سفیر، دارالحکومت کے ممتاز شہری اور اعلیٰ سول و فوجی حکام موجود تھے۔ صدر کے حلف لینے کی تقریب نہایت سادہ تھی۔ حلف ایک سو آٹھ الفاظ پر مشتمل تھا۔ قبل ازیں پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر اے آر کارنیلیس نے کل صبح ایوان صدر میں ایک مختصر سی تقریب میں نئے آئین کے تحت اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ صدر ایوب نے یہ حلف لیا۔ صدر ایوب نے کل شام صدارتی کونسل کے وزراء کی حیثیت سے مسٹر عبدالقادر اور مسٹر محمد منیر سے حلف لیا۔ مسٹر عبدالقادر وزیر خزانہ اور مسٹر محمد منیر وزیر قانون و پارلیمانی امور ہوں گے۔ ان تقریبات کے بعد صدر نے ایک گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اس وقت صدر کو ۲۱ توپوں کی سلامی پیش کی گئی۔

کل شام یہاں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا کہ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے صدارتی کابینہ کے وزراء لیفٹیننٹ جنرل برکی، مسٹر منظور قادر لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ، خان اے۔ ایم خان، مسٹر حبیب الرحمن۔ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو مسٹر ذاکر حسین، مسٹر عبدالقادر اور مسٹر محمد منیر کے استعفے قبول کر لئے ہیں۔ خیال ہے کہ صدارتی کابینہ دس ارکان پر مشتمل ہوگی۔ مزید آٹھ وزراء ماہ رواں کے آخر میں کسی وقت حلف اٹھائیں گے۔

گرمی کی لہر سے چالیس اموات

چندی گڑھ ۹ جون۔ مشرقی پنجاب میں گرمی کی لہر سے چالیس افراد کے ہلاک ہونے کی خبر ملی ہے۔ یہ اموات ہانسی، چندی گڑھ لدھیانہ، امرتسر میں واقع ہوئی ہیں۔

پانچ لاکھ کتابیں نذر آتش ہو گئیں

الجزیرہ ۹ جون۔ کل یہاں الجزیرہ یونیورسٹی کی عمارت کو نذر آتش کرنے کا جو خونچکاں واقعہ ہوا اسکی سب سے المناک بات یہ ہے کہ اس یونیورسٹی کی لائبریری میں رکھی ہوئی پانچ لاکھ کتب بھی نذر آتش ہو گئیں۔ یونیورسٹی کے طلبہ، سینکڑوں کی تعداد میں یونیورسٹی کی عمارت کے قریب بے بس کھڑے۔ یونیورسٹی کی عمارت جلتی دیکھتے رہے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس ۱۵ جون کو ہوگا

اقوام متحدہ ۹ جون، سلامتی کونسل کے افریشیائی ارکان سے قریبی ذرائع نے توقع ظاہر کی ہے کہ کونسل ۱۵ جون کو مسئلہ کشمیر پر بحث شروع کرے گی۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ آئندہ ہفتے کے بعد کسی تاریخ تک اجلاس ملتوی رکھنا مشکل ہوگا۔ نیز بھارتی وفد نے کونسل کو غیر سرکاری طور پر مطلع کیا ہے کہ بھارتی وزیر دفاع اس وقت تک یہاں پہنچ جائیں گے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اس وقت تک یہ فیصلہ نہیں ہوگا کہ اجلاس میں کس نوعیت کی قرارداد پیش کی جائے۔

کراچی ۔۔۔ ۔۔۔ بند

۔۔۔ اٹھنے کے ۔۔۔ عدالتیں اور کلفٹن کے پل کے نزدیک ایک سرکاری عمارت میں واقع مارشل لاء ہیڈ کوارٹرز آج صبح بند کر دئے گئے۔ فوجی حکام نے یہ عمارت محکمہ تعمیرات عامہ کے حوالے کر دی ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۵

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائلپور کو مقامی مجلس انصار اللہ کا نائب زعیم مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس مجلس کی کارکردگی بہتر ہو سکے۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مجلس کے کام میں پہلے کی نسبت زیادہ بیداری پیدا ہو گئی ہے مجلس انصار اللہ لائلپور کا بجٹ تیار کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے اجلاس بھی باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔

اسی طرح مکرم شیخ صاحب ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت بڑھانے کی بھی کوشش کر رہے ہیں جزاھم اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت اس بارے میں مکرم شیخ صاحب سے ہر طرح تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔